Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025
fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org
email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

۲۳/جولائی ۲۰۱۹

نئی دہلی

میرٹھ میں پریس ملاقات میں خلل اندازی کی پاپولر فرنٹ نے کی مذمت

''بے خوف جیو؛ باعزت جیو'' کے پیغام کے ساتھ ۱۵/جولائی ۲۰۱۹ سے جاری پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی ۴۵ روزہ قومی مہم ملک بھر میں جاری ہے۔ اس مہم کے تحت مذکورہ بالا عنوان کے ساتھ عوامی بیداری پوسٹر، ہینڈ بل کی تقسیم اور عوامی اجتماعات کیے جا رہے ہیں۔ اس کا مقصد متاثرین بالخصوص اقلیتوں اور دلتوں کے اندر اعتماد کو بحال کرنا ہے، جنہیں معمولی اور بعض اوقات جھوٹی بنیادوں پر ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور بے رحمی سے مارا پیٹا جاتا ہے۔ جنونی ہجوم کے ہاتھوں اب تک نہ جانے کتنے افراد کو قتل اور متعدد کو بری طرح زخمی کیا گیا ہے۔

مہم کے تحت آج میرٹھ (یوپی) میں ایک پریس کانفرنس رکھی گئی تھی۔ لیکن مقامی پولیس نے بنا کسی وجہ کے پریس کانفرنس میں رکاوٹ ڈالی۔ پریس کانفرنس شروع ہونے سے ٹھیک پہلے، پریس کلب نے یہ کہتے ہوئے بکنگ ختم کر دی کہ ایسا کرنے کے لیے اس پر دباؤ ہے۔ اس کے بعد مہم کے منتظمین نے میرٹھ میں واقع ایس ڈی پی آئی (سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا) کے دفتر پر پریس ملاقات کا نظم کیا، جہاں پولیس نے منتظمین کو حراست میں لے لیا اور پروگرام کو روک دیا۔ ساتھ ہی صحافیوں کو مہم کے منتظمین سے دور رہنے کے لیے کہا گیا۔

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی سکریٹری عبدالواحد سیٹھ نے ایک بیان میں پولیس انتظامیہ کی اس کھلی من مانی کی مذمت کی، کیونکہ ہمارے لیڈران کو ایک نجی دفتر پر بھی پُرامن طریقے سے اپنا پروگرام کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ غور طلب بات ہے کہ اس مہم میں کوئی بھی بات قابل اعتراض نہیں ہے اور اسی طرح کی پریس کانفرنس ملک بھر میں حتیٰ کہ ایک روز پہلے ۲۲/جولائی ۲۰۱۹ کو دہلی کے پریس کلب آف انڈیا میں بھی کی جا چکی ہیں۔ پولیس نے پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چند لیڈران اور ایس ڈی پی آئی کے ایک لیڈر کو حراست میں لیا ہے۔

یوپی ریاست میں شہری و انسانی حقوق کی پامالی خطرناک حد بڑھ چکی ہے اور حالیہ واقعہ اس کا ثبوت ہے۔ بلاشبہ، یہ پولیس کے غیر قانونی و غیر آئینی رویے پر سوال اٹھانے کا وقت ہے، کیونکہ وہ شہریوں کے حقوق کو بہت تیزی سے کچل رہے ہیں۔

عبدالواحد سیٹھ نے شہری سماج اور حقوق انسانی کے کارکنان سے اپیل کی وہ ہمارے آئین میں مذکور شہری آزادیوں اور جمہوری اقدار کے دفاع میں آگے آئیں۔ انہوں نے پولیس کے ذریعہ حراست میں لیے گئے لیڈران کو فوری طور پر رہا کیے جانے کا مطالبہ کیا۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی